31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 21 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بہاولپور: کالجوں سے متعلقہ تفصیلات

1629: سردار خالد محمود وارن: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 269 بہاولپور میں کتنے کالج کس کس جگہ قائم ہیں ؟

(ب) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز بتائیں ؟

(ج) ان کالجوں میں ٹیچرز کی منظور شدہ تعداد کتنی ہے، کتنی اسامیاں کس کس کالج میں کب سے خالی پڑی ہیں ؟

(د) کیا ان کالجوں کی عمارات طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہیں اگر نہیں تو مزید بلڈنگ تعمیر کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 269 میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی موجود ہے۔ یہ 16-2015 میں قائم ہوا۔

(ب) فرسٹ ائیر 28، سیکنڈ ائیر 31، تھرڈ ائیر داخلے جاری ہیں، فورتھ ائیر 10

انرولمنٹ کم ہونے کی وجہ فیڈنگ گرلز ہائی سکول کا نہ ہونا ہے۔

(ج) منظور شدہ اسامیاں 22۔ خالی اسامیاں 18۔ دو سال سے خالی پڑی ہیں خالی سیٹوں

پر CTI رکھ لیے جاتے ہیں تاکہ طالبات کا تعلیمی حرج نہ ہو۔

(د) بلڈنگ بمطابق تعداد طالبات کافی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

اوکاڑہ:۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن دیپالپور سے متعلقہ تفصیلات

1702: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن دیپالپور ضلع اوکاڑہ کب بنا اور اس کالج کا منظور شدہ سٹاف کتنا ہے ؟

(ب) کالج کی موجودہ پرنسپل کب تعینات ہوئی، اسکی تعلیمی قابلیت کیا ہے ؟

(ج) کیا موجودہ پرنسپل بطور پرنسپل مطلوبہ تعلیمی قابلیت پر پورا اُترتی ہے ؟

(د) کیا موجودہ پرنسپل Out of turn پروموٹ ہوئی ہیں ؟

(ہ) متذکرہ بالا کالج کو پچھلے تین سال میں کتنی گرانٹ جاری ہوئی اور کیا اس گرانٹ کے خرچ کا کوئی آڈٹ ہوا ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج کا قیام 1987 میں بطور انٹر میڈیٹ ہوا بعد ازاں 1989 میں ڈگری کالج کا درجہ دے دیا گیا۔

ٹیچنگ سٹاف	22
نان ٹیچنگ سٹاف	21

تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ سٹاف	کلیریکل سٹاف	درجہ چہارم سٹاف
پرنسپل 01	ہیڈ کلرک 01	لیب اٹینڈنٹ 03
ایسوسی ایٹ پروفیسر 01	سینئر کلرک 01	نائب قاصد 02
اسسٹنٹ پروفیسر 06	جونئیر کلرک 01	چوکیدار 02
لیکچرارز 10	لائبریری کلرک 01	بیلدار 03
لائبریرین 01		مالی 01
لیکچرار اسسٹنٹ 03		واٹر مین 02
		ڈرائیور 01
		کنڈیکٹر 01
		خاکروب 02

(ب) کالج کی موجودہ پرنسپل میڈیم عاطرہ طارق 11.10.2008 بطور OPS تعینات ہوئی اور بعد ازاں مورخہ 29.11.2016 کو بطور ریگولر پرنسپل تعینات ہوئی۔ ان کی قابلیت ایم ایس سی فزکس ہے

(ج) جی ہاں

(د) جی نہیں

(ہ) 2013-14 17517000/-

2014-15 15505000/-

2015-16 15765775/-

2014

سال 2014 کے آڈٹ پیراز 09 عدد تھے جن کے جوابات متعلقہ آڈٹ آفس میں جمع کروا دیئے گئے ہیں لیکن ابھی تک DAC/SDAC نہ ہونے کی وجہ سے پیراز Settle نہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2017)

نارووال:۔ شکر گڑھ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج میں سٹاف اور فرنیچر سے متعلقہ تفصیلات

1840: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ میں ایم اے / ایم ایس سی کلاسز کا اجراء تو کر دیا گیا ہے لیکن فرنیچر اور سٹاف کی کمی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک فرنیچر اور سٹاف کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ میں پانی کی کمی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو محکمہ پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے ٹربائن لگانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(ج) کیا گورنمنٹ پوسٹ گویجویٹ کالج شکر گڑھ میں کمپیوٹر لیب ہے اگر جواب نہ میں ہے تو اس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) کیا گورنمنٹ پوسٹ گویجویٹ کالج شکر گڑھ کے رقبہ پر یا اس کے ساتھ ملحقہ طلباء کے ہاسٹل کی زمین پر کسی نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو محکمہ نے اس پر کیا اقدام اٹھائے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج شکر گڑھ کے کالج ہاسٹل کی چار دیواری نہیں ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے ؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ کے کالج ہاسٹل کی زمین 35 کنال تھی جو محکمہ مال نے کم کر کے 30 کنال کر دی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس پر محکمہ کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے ؟

(ز) کیا گورنمنٹ پوسٹ گویجویٹ کالج شکر گڑھ کے ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ کے لئے رہائش گاہ ہے اگر نہیں ہے تو اس سلسلہ میں کوئی منصوبہ بندی کی گئی ہے تو کب تک اس پر عمل ہو گا؟

(ح) کیا گورنمنٹ پوسٹ گویجویٹ کالج شکر گڑھ کے تعمیر شدہ ہال کے لئے فرنیچر خرید اگیا تو کہاں ہے اور اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجہ بتائی ہے ؟

(ط) اگر مندرجہ بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو محکمہ اس بارے میں مناسب کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں ؟

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ میں پوسٹ گریجویٹ کلاسز (ایم اے اردو / ایم انگلش) کا اجراء کیا گیا ہے اور ان میں فرنیچر کی کمی کو پورا کر دیا گیا ہے۔

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ میں پانی کی کمی نہ ہے۔ واٹر پمپس کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

(ج) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ میں کمپیوٹر لیب نہ ہے۔

(د) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ کے ہاسٹل کی زمین کے کچھ حصہ پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے جس کو واگزار کروانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ نیز ایک مقدمہ بھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(ہ) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ کے کالج ہاسٹل کی عمارت کے گرد چار دیواری مکمل کر کے خاردار تار لگا دی گئی ہے تاہم گراؤنڈ کی شمال کی دیوار کورٹ کیس ہونے کی وجہ سے تعمیر نہیں ہو سکی۔

(و) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ کے ہاسٹل کی زمین میں محکمہ ریونیو کی طرف سے ردوبدل کیا گیا ہے۔ جس کے متعلق ہاسٹل وارڈن اور ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ کو ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ محکمہ مال کے ریکارڈ میں درستی کروائیں اسے جلد از جلد مکمل کروانے کی کوشش کی جائے گی۔

(ز) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج شکر گڑھ کے ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ کے لئے رہائش گاہ نہ ہے۔

(ح) کالج ہذا کے تعمیر شدہ ہال کے لئے فرنیچر نہیں خرید ا گیا ہے۔

(ط) مندرجہ بالا وضاحت کے علاوہ یہاں یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ مندرجہ بالا کالج کا منصوبہ موجودہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم پنجاب بھر کے کالجز کی مسنگ فیسلٹیز کے اعداد و شمار اکٹھے کر رہا ہے اور موجودہ مالی سال میں ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوائی جائے گی تاکہ کالجز کی فوری ضروریات کو مرحلہ وار مکمل کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
20 ستمبر 2017

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 21 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 19 مئی 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔پی ایس ٹی کالج کمالیہ سے متعلقہ تفصیلات

*8460: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پی ایس ٹی کالج کمالیہ کو ورچوئل یونیورسٹی کیمپس کی سہولیات فراہم کی گئی اور کب، کیاساز و سامان فراہم کیاگیااور لاگت کیاتھی ؟

(ب) کیایہ بھی درست کہ ورچوئل یونیورسٹی کیمپس، پی ایس ٹی کالج کمالیہ میں آپریشنل نہ ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیاہیں ؟

(ج) کمپیوٹرز اور اے سی کہاں گئے، کیاپی سی، اے سی، ٹی وی کا فزیکل چیک کیا گیاہے ؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ کسی کالج کے پرنسپل کو اپنے دفتر میں اے سی لگانے کی اجازت نہ ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو پرنسپل پی ایس ٹی کالج کمالیہ کئی سالوں سے حکومتی خرچ پر اپنے دفتر میں اے سی کیوں استعمال کر رہاہے ؟

(ہ) کیا محکمہ / حکومت پرنسپل کے دفتر میں اے سی کے غیر قانونی استعمال کی رقم کی وصولی کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ کو ورچوئل یونیورسٹی کی سہولیات کبھی بھی فراہم نہیں کی گئیں۔ کالج انتظامیہ کی طرف سے ورچوئل یونیورسٹی کو چٹھی نمبر 317 مورخہ 07.07.2007 کے تحت الحاق کی درخواست کی گئی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس پر یونیورسٹی رجسٹرار نے لیٹر نمبر 5643 مورخہ 23.08.2007 کو الحاق کے لئے کچھ شرائط عائد کیں (چٹھی کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو کہ کالج کے لئے پوری کرنا ممکن نہ تھا جس بناء پر یہ کیمپس قائم نہیں ہوا لہذا ورچوئل یونیورسٹی کی طرف سے کسی قسم کا کوئی ساز و سامان فراہم نہیں کیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں ورچوئل یونیورسٹی کا کیمپس آپریشنل نہ ہے جس کی وجوہات اوپر (الف) میں بیان کر دی گئی ہیں۔

(ج) کالج میں کمپیوٹر، اے سی اور ٹی وی وغیرہ 2007 میں کالج کمپیوٹر لیب کے لئے خریدے گئے جس کے لئے گرانٹ حکومت پنجاب نے آرڈر نمبر SO (P-III) 1-175/2002 مورخہ 08.11.2007 کے تحت منظور کی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور یہ سارا سامان اس وقت کالج کمپیوٹر لیب میں موجود ہے۔ کالج کمپیوٹر لیب فنکشنل ہے اور اس سے انٹر، ڈگری، ایم۔اے اور بی ایس کے طلبہ و طالبات مستفید ہو رہے ہیں نیز اس کی باقاعدہ فزیکل چیکنگ کی جاتی ہے۔

(د) گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں پرنسپل کے دفتر میں پہلے سے اے سی لگا ہوا تھا لیکن یہ خراب ہونے کی وجہ سے کبھی بھی استعمال میں نہیں رہا۔

(ہ) چونکہ پرنسپل کے دفتر میں اے سی استعمال ہی نہیں ہوتا لہذا رقم کی وصولی کا کوئی جواز نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)</u>

بروز جمعتہ المبارک 19 مئی 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع سیالکوٹ میں کالجز کی مانیٹرنگ اور عملہ کی تعداد کے حوالے سے معلومات

*8625: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کالجز کی مانیٹرنگ کے لئے کتنے ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز گریڈز وائز تعینات ہیں؟

(ب) ان آفیسرز کو فیلڈ میں مانیٹرنگ کے لئے کون سی اور کتنی گاڑیاں مہیا کی گئی ہیں؟

(ج) کیا ویمن کالجز کی مانیٹرنگ کے لئے خاتون اسسٹنٹ ڈائریکٹر بھی تعینات کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کالجز کی مانیٹرنگ کے لئے ایک ڈپٹی ڈائریکٹر گریڈ 18 اور ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر گریڈ 17 تعینات ہوتے ہیں تاہم ڈپٹی ڈائریکٹر کی سیٹ 29 مارچ سے خالی ہے جس کا اضافی چارج بحکم ہائیر

ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر (کالجز) گوجرانوالہ کو دیا گیا ہے جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (کالجز) کی سیٹ دسمبر 2016 سے خالی پڑی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی طرف سے فیلڈ میں مانیٹرنگ کے لیے صرف ایک گاڑی سینٹر وکار 1000cc مہیا کی گئی ہے۔

(ج) ویمن کالجز کی مانیٹرنگ کے لئے حکومت پنجاب خاتون اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعیناتی کے بارے لائحہ عمل پہ غور کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔پی ایس ٹی کالج کمالیہ کے آڈٹ کے بارے میں تفصیلات

*8462: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ایس ٹی کالج کمالیہ کا آخری آڈٹ 2013 سے پہلے ہوا تھا اس میں کون سی بے ضابطگیاں پائی گئیں اور کس کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ب) کیا حکومت اس کالج کا نیا آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ سٹیشنری کی خرید میں خورد برد کی شکایات بہت ساری موصول ہوئی ہیں؟ کیا پراسپیکٹس کی پرنٹنگ PEPRA کے قواعد کے تحت کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی ایس ٹی کالج کمالیہ کا آخری آڈٹ جون 2013 تک ہو چکا ہے جس کی آڈٹ رپورٹ 13.02.2014 کو موصول ہوئی۔ اس میں کل 16 آڈٹ اعتراضات لگائے گئے۔ جن کے جوابات بھی ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو بروقت موصول ہوئے۔ ان میں سے نو (09) اعتراضات دور ہونے کے بعد آڈٹ پیراز ختم ہو چکے ہیں۔ جبکہ سات (07) پیراجات زیر التوا ہیں (پیراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس آڈٹ رپورٹ میں سابقہ پرنسپل امین عازم بیگ کے خلاف 302565 (مبلغ تین لاکھ دو ہزار پانچ سو پینسٹھ روپے) کی ریکوری کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ

13175 روپے یکم اگست 2015 سے بذریعہ ماہانہ اقساط کٹوتی کر رہا ہے۔ اب تک 249865 روپے کی کٹوتی ہو چکی ہے۔ جبکہ 52700 بقایا ہے جو دسمبر 2017 تک وصول کر لیا جائے گا۔

(ب) پنجاب کے تمام کالجز کی فہرست ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پنجاب کو مہیا کی گئی ہے۔ اس فہرست میں سے ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پنجاب آفس اپنے شیڈول کے مطابق آڈٹ کرتا رہتا ہے۔ اس کالج کے نئے آڈٹ کے لئے درخواست ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پنجاب کو بھیج دی گئی ہے۔

ہاں پراسپیکٹس کی پرنٹنگ پیپرا قوانین 2014 کی شق 59 (اے) کے تحت کی گئی ہے۔ جس کا ریکارڈ کالج میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

پنجاب کے کالجز میں اسسٹنٹ لائبریرین کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*8715: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کالجز میں اسسٹنٹ لائبریرین کس سکیل میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے دیگر محکموں میں اسسٹنٹ لائبریرین کو گریڈ 16 مل رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب کے کالجز کے اسسٹنٹ لائبریرین کو گریڈ 16 میں اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب کے کالجز میں اسسٹنٹ لائبریرین درج ذیل سکیلز میں کام کر رہے ہیں:۔

سکیل	جنرل کیڈر	نیشنلائزڈ کیڈر
B-5	0	10
B-6	4	5
B-7	1	2
B-12	1	0

کل ملازمین	6	17

(ب) جی ہاں۔

(ج) اسسٹنٹ لائبریرین 30-09-2013 سے قبل BS-16 میں کام کرتے تھے جبکہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے 30-09-2013 کو تمام اسسٹنٹ لائبریرین BS-16 کو BS-17 میں اپ گریڈ کر دیا ہے۔ جن کیلئے تعلیمی قابلیت کم از کم گریجوئٹس معہ ڈپلومہ ان لائبریری سائنس ہو۔ تاہم درج بالا نان گزیٹڈ اسسٹنٹ لائبریرین جن کی تعلیمی قابلیت انٹر مع سرٹیفیکیٹ لائبریری سائنس ہے کو درج ذیل سکیل میں اپ گریڈ کرنے کے لئے چیف سیکرٹری پنجاب کو حتمی فیصلے کے لئے سفارشات ارسال کی ہیں:۔

موجودہ سکیل	اپ گریڈ سکیل
B-5 تا B-7	BS-11
BS-12	BS-14

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور میں سال 2016-17 میں لیپ ٹاپ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*8880: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور میں سال 2016-17 کے دوران ماسٹر کرنے والوں کو لیپ ٹاپ دینے کی تقریب میں بیشتر کو اطلاع نہیں کی گئی جس کی وجہ سے وہ لیپ ٹاپ حاصل کرنے سے محروم رہے اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جن لوگوں نے سال 2016-17 کے دوران فرسٹ پوزیشن حاصل کی اور انہیں لیپ ٹاپ دینا بنتا تھا، یونیورسٹی انتظامیہ نے جان بوجھ کر انہیں بذریعہ فون اطلاع نہیں کی؟

(ج) مذکورہ سیشن کے جن افراد کو لیپ ٹاپ ملنے تھے لیکن کسی بھی وجہ سے نہیں مل سکے حکومت انہیں کب تک لیپ ٹاپ دینے کا ارادہ رکھتی ہے نیز ان افراد کے نام کی فہرست مہیا کریں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ ماسٹر کرنے والے طلباء وطالبات کو اطلاع نہیں کی گئی کیونکہ یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور میں 2016 کے دوران ہائیر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد میں وزیرِاعظم لیپ ٹاپ سکیم کے تحت 1734 لیپ ٹاپ دیئے اور وہ تمام میرٹ پر آنے والے طلباء وطالبات میں تقسیم کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات لیپ ٹاپ حاصل کرنے سے محروم رہے، کیونکہ ایسے تمام طلباء وطالبات جنہوں نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد کے آن لائن سسٹم میں اپنے درست کوائف کا اندراج کیا اور ان کا نام میرٹ (حاصل کردہ نمبر + مضمون وار کوٹہ وغیرہ) کی بنیاد پر منتخب طلباء وطالبات کی فہرست میں شامل تھا، ان سب میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔

(ج) سابقہ تمام لیپ ٹاپ تقسیم کیے جا چکے ہیں اور اب ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد کی طرف سے یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کے کوٹہ کے مطابق 2017 میں تقسیم کیے جانے والے لیپ ٹاپ فراہم کر دیئے گئے ہیں، تاہم میرٹ پر منتخب ہونے والے طلباء وطالبات کے ناموں کی حتمی فہرست جاری ہونا ابھی باقی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2017)</u>

یونیورسٹی لاہور کے وائس چانسلر کے غیر ملکی دوروں اور مراعات سے متعلقہ تفصیلات

*8881: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) ایجوکیشن یونیورسٹی میں موجودہ وائس چانسلر کون ہے، حکومت کی طرف سے انہیں کیا کیا مراعات حاصل ہیں نیز موجودہ وائس چانسلر نے اب تک کتنے غیر ملکی دورے کئے ہیں اور ان دوروں کی اجازت کس اتھارٹی سے لی گئی؟

(ج) ایجوکیشن یونیورسٹی کے موجودہ وائس چانسلر کے غیر ملکی دوروں پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، سال وائز خرچ کی گئی، رقم کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د)ایجو کیشن یونیورسٹی لاہور کے کل کتنے کیمپسز ہیں نیز یہ کیمپسز کہاں کہاں ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ایجو کیشن یونیورسٹی لاہور کے کیمپس بینک روڈ لاہور میں موجود ہوسٹل میں بچیوں کے لئے جنریٹر کی سہولت موجود نہ ہے جبکہ ہاسٹل میں بجلی کا انتظام نہ ہونے کے برابر ہے اور طالبات اندھیرے میں پڑھائی کرنے پر مجبور ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ گرمیوں کے دنوں میں ہاسٹل میں موجود طالبات کو ہفتے بعد ایک دن کولر کے استعمال کرنے کی اجازت ہے حکومت اس بابت کیا کارروائی کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کا قیام 2002 میں عمل میں آیا۔

(ب) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کے موجودہ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روف اعظم ہیں اور ان کی تقرری حکومت پنجاب نے مقرر کردہ قواعد وضوابط کے مطابق کی ہے۔ مزید براں وائس چانسلر صاحب نے کل 05 غیر ملکی دورے کیے جن کی اجازت چانسلر / گورنر پنجاب نے دی۔

(ج) تمام دورے ڈونر ایجنسیز کی طرف سے فنڈڈ تھے اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور نے اس امر میں کسی قسم کی رقوم خرچ نہیں کی۔

(د) یونیورسٹی آف ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور کے کیمپسز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	کیمپس	نمبر شمار	کیمپس
1۔	ٹاؤن شپ، کیمپس، لاہور	2	بنک روڑ کیمپس، لاہور
3	لوئر مال کیمپس، لاہور	4	فیصل آباد کیمپس، فیصل آباد
5	ملتان کیمپس، ملتان	6	ڈی جی خان کیمپس، ڈی جی خان
7	اٹک کیمپس، اٹک	8	وہاڑی کیمپس، وہاڑی
9	جوہر آباد کیمپس، جوہر آباد		

(ہ) یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کے بینک روڈ کیمپس کے ہاسٹل میں جنریٹر کی سہولت موجود نہیں ہے اور مزید برآں جنریٹر کی خرید کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

(و) یہ درست نہ ہے، طلبہ ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ سے اجازت کے بعد روم کولر استعمال کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

اسلامیہ یونیورسٹی میں طالب علم کو جرمانہ اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*8900: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی کے B.S(I.T) سیشن 14-10 کے طالب علم رول نمبر 46 جو کہ ایک غریب مزدور کا بچہ ہے مالی پریشانیوں کی وجہ سے پانچ سمسٹرز کی فیس بروقت جمع نہ کروا سکا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس غریب طالب علم سے لیٹ فیس جرمانہ آٹھ ہزار روپے فی سمسٹر چالیس ہزار روپے وصول کیا گیا اور تب اسے ڈگری جاری کی گئی؟

(ج) کیا محکمہ ہائر ایجوکیشن ایسے ظالمانہ اقدامات کو چیک کرنے کا کوئی Mechanism رکھتا ہے؟

(د) کیا محکمہ ہائر ایجوکیشن یونیورسٹی کے اس اقدام کو درست سمجھتا ہے؟

(ہ) یہ بھی بتائیں کہ B.S(I.T) کے کتنے سمسٹر تھے اور ہر سمسٹر کی ریگولر فیس کتنی تھی؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ بات درست ہے کہ یونیورسٹی کے Fee & Dues سیکشن کے ریکارڈ کے مطابق متعلقہ طالب علم نے پانچ سمیسٹرز کی فیس بروقت جمع نہیں کروائی تھی۔

(ب) یونیورسٹی کے ایڈمیشن ریگولیشن کے مطابق لیٹ فیس درج ذیل شق 9(c) کے مطابق وصول کی جاتی ہے جو کہ یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل اور سینڈیکیٹ سے باقاعدہ منظور شدہ ہے۔

9 (c)

If a student fails to deposit fee and dues by the given date, he/she will be charged a fine of Rs. 1000/- (if dues paid within a period for 10 days after last date fixed for deposit of dues) and Rs. 2000/- (if paid within a period of next 10 days delay) and Rs. 4000/- (if paid within a period of further next 10 days delay). A student who does not deposit his/her dues after the period of 30 days of the last date fixed, his/her admission shall be cancelled. He/she may be reinstated by competent authority on the recommendation of Chairman/HOD and deposit of additional fine Rs. 4000۔

لہذا متعلقہ طالب علم پر مندرجہ بالا قانون کے مطابق پانچ سمیسٹرز کی واجب الادا فیس جمع کروانا لازم تھی۔

(ج) سرکاری یونیورسٹیز خود مختار ادارے کے طور پر کام کرتی ہیں۔ تاہم اس کی سینڈیکیٹ میں ہائر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ اور ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد بطور ممبر کام آتے ہیں۔ واقعہ کی نشاندہی کے بعد سینڈیکیٹ نے معاملے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

(د) محکمہ ہائر ایجوکیشن یونیورسٹی کے اس اقدام کو مناسب نہیں گردانتا۔ تاہم حتمی رائے سینڈیکیٹ کی تحقیقات کی روشنی میں دی جا سکتی ہے۔

(ہ) یونیورسٹی کے قوانین کے مطابق BS چار سالہ ڈگری پروگرام ہے جو کہ آٹھ سمیسٹرز پر مبنی ہے۔

BS(IT) سیشن 2010-14 کی فیس مندرجہ ذیل ہے۔

پہلا سمیسٹر 13550/-

دوسرا سمیسٹر 13550/-

تیسرا سمیسٹر 13050/-

چوتھا سمیسٹر -/13050

پانچواں سمیسٹر -/13050

چھٹا سمیسٹر -/13050

ساتواں سمیسٹر -/13050

آٹھواں سمیسٹر -/13050

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

لاہور:۔ سرکاری یونیورسٹیز میں منیارٹی کوٹہ سے متعلقہ تفصیلات

*8908: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں واقع سرکاری یونیورسٹیز میں منیارٹی کے لئے مختص 5 فیصد کوٹہ کی کتنی اسامیاں ہیں تفصیل یونیورسٹی وائز بتائیں؟

(ب) اس وقت ان یونیورسٹیز میں کتنے ملازمین منیارٹی کوٹہ کے تحت کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز کتنی اسامیاں ان یونیورسٹیز میں اس کوٹہ کی خالی ہیں؟

(ج) حکومت کب تک ان پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے صرف منیارٹی کے لئے مختص کوٹہ کی تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور میں واقع سرکاری یونیورسٹیز میں مینارٹی کے لیے مختص 5 فیصد کوٹہ کی اسامیوں کی یونیورسٹی وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور میں مینارٹی کے لیے مختص 5 فیصد کوٹہ کے تحت 65 اسامیاں ہیں۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور میں مینارٹی کے لیے 5 فیصد کوٹہ کے تحت گریڈ 1 سے 15 تک کی 52 اور گریڈ 17 اور اس سے اوپر تک 22 نشستیں مختص ہیں۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور میں بینارٹی کے لیے مختص 5 فیصد کوٹہ کے تحت 62 اسامیاں ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور: بینارٹی سے متعلق نوٹیفیکیشن جامعہ پنجاب میں اختیار کرنے کے لیے متعلقہ اتھارٹی سنڈیکیٹ کو منظوری کے لیے بھیجا گیا ہے جب منظوری ہو جائے گی متعلقہ نوٹیفیکیشن جامعہ پنجاب میں اختیار کر لیا جائے گا۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور میں بینارٹی کے لیے مختص 5 فیصد کوٹہ کے تحت 83 اسامیاں ہیں۔

آئی ٹی یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور: انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی لاہور جو کہ ایک پبلک یونیورسٹی ہے جس کا قیام 2013ء میں ہوا جو کہ اپنی ابتدائی مراحل میں ہے جس میں گورنمنٹ کے بینارٹی کے لیے مختص کردہ 5% کوٹہ پر بھی عمل درآمد ہو رہا ہے۔

(ب) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور میں بینارٹی کوٹہ کے تحت کام کرنے والے 69 ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کے مطابق تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور میں اس وقت کل 56 ملازمین بینارٹی کوٹہ کے تحت کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز بینارٹی کوٹہ کے تحت گریڈ 1 سے 15 تک کی 1 نشست اور گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے گریڈ کی 17 نشستیں خالی ہیں۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور میں اس وقت کل 86 ملازمین بینارٹی کوٹہ کے تحت کام کر رہے ہیں اور کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے تفصیل (Flag-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور؛ اس وقت جامعہ پنجاب کے مختلف شعبہ جات میں بینارٹی سے تعلق رکھنے والے 534 افراد کام کر رہے ہیں۔ جن کے نام، عہدہ اور گریڈ کے مطابق تفصیل (Flag-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور میں اس وقت بینارٹی سے تعلق رکھنے والے کل 111 ملازمین کام کر رہے ہیں اور کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے تفصیل (Flag-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

آئی ٹی یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور: انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی لاہور میں اس وقت کل 7 ملازمین مینارٹی کوٹہ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (Flag-F) ایوان کی میز رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور میں مینارٹی کی کوئی نشست خالی نہیں ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور میں بھرتیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور میں ضرورت کے مطابق مختلف اوقات میں نشستیں مشتہر کی جاتی ہیں جن کے تحت مینارٹی کوٹہ پر بھی بھرتیاں کی جاتی ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور؛ جامعہ پنجاب میں مختلف ٹیکنیکل کیڈر کی اسامیاں خالی ہیں، عنقریب ان اسامیوں کو مشتہر کر دیا جائے گا اور قانون کے مطابق بھرتی عمل میں لائی جائے گی۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور میں مینارٹی کی کوئی نشست خالی نہیں ہے

آئی ٹی یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور: انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی لاہور جس میں ضرورت کے مطابق مختلف اوقات میں نشستیں مشتہر کی جاتی ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی میں بھرتیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

چنیوٹ میں بوائز اور گرلز کالجز میں مسنگ فیسلیٹیز اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8929: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں اس وقت کتنے بوائز اور گرلز کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجز میں کون کونسی ماسٹر ڈگریاں کروائی جارہی ہیں ان کی مسنگ فیسلیٹیز کون کونسی ہیں اور ان کو کب تک پورا کیا جائے گا، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) چنیوٹ کے کالجز میں کون کونسے مضامین کے اساتذہ کی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور کیا حکومت ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ میں اس وقت کل آٹھ کالجز کام کر رہے ہیں ان میں سے چار گرلز، تین بوائز اور ایک کامرس کالج ہیں۔

گرلز کالجز		بوائز کالجز		کامرس کالج	
نمبر شمار	کالج کا نام	نمبر شمار	کالج کا نام	نمبر شمار	کالج کا نام
1	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چنیوٹ	1	گورنمنٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ	1	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس چنیوٹ
2	گورنمنٹ جامعہ نصرت گرلز کالج چناب نگر	2	گورنمنٹ تعلیم السلام کالج چناب نگر		
3	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج لالیاں	3	گورنمنٹ کلیات العربیہ اسلامیہ کالج جامعہ محمدی شریف		
4	گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھوانہ				

(ب) ضلع چنیوٹ میں دو کالجز میں ایم اے / ایم ایس سی کی تعلیم دی جا رہی ہے ان کالجز میں ایم اے / ایم ایس سی کے مضامین اور مسنگ فیسلیٹیز کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	کالج کا نام	مضامین	مسنگ فیسلیٹیز
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج چنیوٹ	انگلش اور اسلامیات	1۔ طلباء و طالبات کے لئے ہاسٹلز کا قیام 2۔ ایم اے بلاک کی تعمیر
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج تعلیم الاسلام کالج چناب نگر	فزکس، اُردو، انگریزی، عربی اور تاریخ	1۔ طلباء اور اساتذہ کے لئے ہاسٹلز کا قیام 2۔ کمپیوٹر لیب اور پوسٹ گریجویٹ بلاک کا قیام 3۔ اُردو اور انگریزی کے مضامین میں اساتذہ کی نئی اسامیوں کی فراہمی

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مندرجہ بالا کالجز کے منصوبہ جات موجودہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم پنجاب بھر کے کالجز کی مسنگ فیسلیٹیز کے اعداد و شمار اکٹھے کر رہا ہے اور موجودہ مالی سال میں ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوائی جائے گی تاکہ کالجز کی فوری ضروریات کو مرحلہ وار مکمل کیا جاسکے۔ جہاں تک نئی اسامیوں کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ بالا کالج سے رپورٹ طلب کی جارہی ہے تاکہ قواعد و ضوابط کے مطابق نئی اسامیاں فراہم کی جاسکیں۔

(ج) چنیوٹ کے کالجز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی سبجیکٹ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ خالی اسامیوں پر بھرتی پبلک سروس کمیشن کے ذریعے زیر عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

حلقہ پی پی 133 نارووال میں کالجوں کی تعداد اور بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*8964: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 133 نارووال میں کالجوں کی تعداد کتنی ہے، کتنوں کی بلڈنگ مکمل ہے اور کتنوں کی بلڈنگ نامکمل ہے اور کتنے کالج کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ کے کالجوں میں کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے کالجوں میں کئی اسامیاں خالی ہیں اگر ہاں تو کب سے خالی ہیں؟

(د) کومت کب تک خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 133 شکر گڑھ ضلع نارووال میں کالجوں کی تعداد چار ہے۔ ان میں سے تین جنرل کالج اور ایک کامرس کالج ہے۔ تین کالجز کی عمارات مکمل ہیں تاہم گورنمنٹ کالج آف کامرس کی اپنی عمارت نہ ہے اور گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) شکر گڑھ کی عمارت کے ایک حصہ میں قائم کیا گیا ہے۔ حلقہ پی پی 133 نارووال میں کوئی بھی کالج کرایہ کی عمارت میں قائم نہیں کیا گیا۔

(ب)حلقہ میں موجود 04 کالجوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 117 ہے

(ج)مذکورہ حلقہ میں موجود 04 کالجوں میں اساتذہ کی 60 اسامیاں مختلف تاریخوں سے خالی ہیں۔تاہم 31-12-2016 سے ان خالی اسامیوں کی اطلاع محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب کو کر دی گئی ہے

(د)حکومت حلقہ پی پی 133 نارووال بلکہ پورے پنجاب کے کالجز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا مصمم ارادہ رکھتی ہے۔پنجاب پبلک سروس کمیشن کے منتخب شدہ امیدواران چند دنوں میں تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

حلقہ پی پی 133 نارووال میں کالجوں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8966:جناب ابو حفص محمد غیاث الدین:کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 133 نارووال میں کالجوں کی تعداد آبادی کے لحاظ سے پوری ہے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالجوں میں اساتذہ کی کمی کا سامنا ہے اگر ہاں تو کب سے؟

(ج)کیا حکومت مذکورہ کالجوں میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 133 نارووال میں کالجوں کی تعداد آبادی کے لحاظ سے پوری ہے۔

(ب)حلقہ پی پی 133 نارووال کے کالجوں میں اساتذہ کی کمی کا سامنا ہے اساتذہ کی مختلف اسامیاں مختلف تاریخوں سے خالی پڑی ہیں

تاہم 31-12-2016 سے ان سامیوں کے خالی ہونے کی اطلاع محکمہ ہائر ائجوکیشن کو دی جاچکی ہے مزید برآں محکمہ ہائر ایجوکیشن اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمشن کے منتخب شدہ امیدواران جلد تعینات کر دے گا لہذا یہ کمی جلد پوری کر دی جائے گی۔

(ج) حکومت حلقہ پی پی 133 نارووال بلکہ پورے پنجاب کے کالجز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا مصمم ارادہ رکھتی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے منتخب شدہ امیدواران چند دنوں میں تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

حلقہ پی پی 153 لاہور میں گرلز اور بوائز کالجز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8972: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ PP153 لاہور میں گرلز اور بوائز کالجز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کالجز میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) اگر حلقہ میں کوئی کالج نہیں تو کیا حکومت وہاں لڑکے اور لڑکیوں کے لئے کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ PP-153 لاہور میں گورنمنٹ گرلز اور بوائیز کالجز کی تعداد 2 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گرلز کالج: گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹ لکھپت، لاہور۔

بوائز کالج: گورنمنٹ شاہ حسین کالج فار بوائز، ٹاؤن شپ، لاہور۔

(ب) مذکورہ کالجز میں سٹاف اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ PP-153 لاہور میں علاقہ کی ضرورت کے مطابق پہلے سے دو کالجز کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی ایس ٹی کالج کمالیہ کے رقبہ اور پانی سے متعلقہ تفصیلات

*8990: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ P.S.T کالج کمالیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا 15 ایکڑ رقبہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس پندرہ ایکڑ رقبہ کا نہری پانی کتنا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جب سے موجودہ پرنسپل کالج ہذا نے چارج سنبھالا ہے اس وقت سے یہ نہری پانی کالج ہذا کو فراہم نہیں کیا جا رہا ہے؟

(د) یہ نہری پانی کون استعمال کر رہا ہے اور اس سے کتنی رقم کالج ہذا کی انتظامیہ وصول کر رہی ہے؟

(ہ) کیا اس کالج کا جو رقبہ ہے وہ کالج کے پاس ہے یا کسی کو لیز/ٹھیکہ پر دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) رقبہ کا نہری پانی دو گھنٹے، تینتالیس منٹ۔ (ہفتہ وار) ہے۔

(ج) نہری پانی کے کھال پر رہائشی آبادیاں بن چکی ہیں جس کی وجہ سے پانی کی ترسیل میں رکاوٹیں درپیش ہیں تاہم کالج انتظامیہ کی کوششوں سے اب پانی کالج کو پہنچایا جا رہا ہے۔ جب کہ پانی کی تقسیم جس موگھا (موگھا نمبر R/13980 چک نمبر 711 گ ب) سے ہو رہی ہے وہ کالج ہذا سے 11 مربع (3.5 کلومیٹر) کے طویل فاصلے پر ہے جس کی وجہ سے کالج کے رقبہ تک پانی پہنچانا نہایت مشکل تھا لیکن کالج انتظامیہ کی کوششوں سے اس وقت نہری پانی کالج ہذا کو نسبتاً بہتر روانی سے فراہم کیا جا رہا ہے۔

(د) درج بالا مشکلات کی وجہ سے سال 16-2015 میں کالج کا پانی فروخت کیا گیا تھا جس کی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروا دی گئی تھی۔ اس کے بعد سے پانی کالج ہذا کو ہی فراہم کیا جا رہا ہے۔ تاہم پانی کا موگھا زیادہ دور ہونے کی وجہ سے پانی کی ترسیل کا نظام بہت مشکل ہے اور زیادہ تر پانی راستے میں ہی ضائع ہو جاتا ہے۔

(ہ) کالج کا رقبہ کالج ہذا کے پاس ہے اور کسی کو بھی لیز/ٹھیکہ پر نہیں دیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)</u>

لاہور میں سرکاری و غیر سرکاری یونیورسٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*9044: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنی سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیز قائم ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(ب) یہ یونیورسٹیز کب کس قاعدہ اور قانون کے تحت قائم ہوئی تھیں ؟
(ج) ان میں سے کتنی باقاعدہ حکومت سے منظور شدہ اور کتنی غیر قانونی کام کر رہی ہیں، غیر قانونی قائم یونیورسٹیز کے نام بتائے جائیں ؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پنجاب کے سرکاری کالجوں میں طلباء سے اضافی فیس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*9046: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت سمیت صوبہ بھر کے تمام سرکاری کالجوں نے انٹرمیڈیٹ سے ماسٹرز لیول تک نئے داخل ہونے والے طلباء سے کمپیوٹر فیس کی مد میں 24 سو سے 6 ہزار روپے تک فیس وصول کی جاتی ہے ؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے متذکرہ واجبات کی منظوری نہیں لی گئی اور کالجز کے سربراہان اپنے طور پر ایسا کر رہے ہیں؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بی ایس آنرز میں داخل ہونے والے طلباء سے 4800 روپے اضافی اور ماسٹر لیول میں داخلہ کے ساتھ 6 ہزار روپے اضافی وصول کئے جا رہے ہیں؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے کسی بھی قسم کی کوئی منظوری نہیں لی گئی اور کالجز کے پرنسپل صاحبان نے از خود ہی اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ملی بھگت سے طلباء پر اضافی بوجھ ڈالنا شروع کر رکھا ہے ؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری کالجز میں داخل ہونے والے نئے طلباء سے گورنمنٹ رولز / پالیسی کے تحت کمپیوٹر فیس وصول کی جاتی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

انٹرمیڈیٹ: 300 روپے سالانہ

ڈگری: 400روپے سالانہ

ماسٹرز: 600روپے سالانہ

بی ایس: 300روپے سالانہ

(ب) پنجاب کے تمام سرکاری کالجز کے سربراہان محکمہ ہائرایجوکیشن کے منظور شدہ نوٹیفکیشن کے مطابق فیس وصول کر رہے ہیں اور اپنی مرضی سے کوئی فیس یا واجبات وصول نہیں کرتے۔

(ج) پنجاب کے تمام سرکاری کالجز کے سربراہان گورنمنٹ رولز کے مطابق فیس وصول کرتے ہیں اور کوئی اضافی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(د) یہ درست نہ ہے پنجاب کے تمام کالجز کے سربراہان گورنمنٹ رولز کے مطابق فیس وصول کرتے ہیں اور کوئی اضافی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2017)

سیالکوٹ میں کالجز و یونیورسٹی کے نام، سٹاف اور بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*9141: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں کالجز و یونیورسٹی کتنی کس کس نام سے کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی پر اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) ان میں بلڈنگ کی صورت حال کیا ہے؟

(د) ان میں طالب علموں کی تعداد کیا ہے؟

(ہ) ان میں کلاس رومز کی تعداد بتائیں؟

(و) حکومت ان کالجز اور یونیورسٹی کی تمام بنیادی سہولتیں کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) سیالکوٹ شہر میں 9 کالجز اور ایک یونیورسٹی ہے۔

1۔ گورنمنٹ مرے کالج سیالکوٹ

2۔ گورنمنٹ جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ

3۔ گورنمنٹ علامہ اقبال پوسٹ گریجویٹ کالج سیالکوٹ (پیرس روڈ سیالکوٹ)

4۔ گورنمنٹ علامہ اقبال کالج برائے خواتین سیالکوٹ (خادم علی روڈ سیالکوٹ)

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین (حاجی پورہ روڈ سیالکوٹ)

6۔ گورنمنٹ نواز شریف کالج برائے خواتین (چائنہ چوک پسرور روڈ سیالکوٹ)

7۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس (قلعہ سیالکوٹ)

8۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین (پیرس روڈ سیالکوٹ)

9۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس (کچہری روڈ سیالکوٹ)

10۔ گورنمنٹ ویمن کالج یونیورسٹی (کچہری روڈ سیالکوٹ)

(ب)

1۔ سیالکوٹ شہر کے 9 گورنمنٹ کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی کل منظور شدہ 344 اسامیاں ہیں جن میں سے 95 اسامیاں خالی ہیں اور 249 اسامیاں پُر ہیں۔

2۔ سیالکوٹ شہر کے 9 گورنمنٹ کالجز میں نان ٹیچنگ سٹاف کی کل منظور شدہ 277 اسامیاں ہیں جن میں سے 96 اسامیاں خالی ہیں اور 181 اسامیاں پُر ہیں۔

3۔ گورنمنٹ ویمن کالج یونیورسٹی (کچہری روڈ سیالکوٹ) ٹیچنگ سٹاف کی کل منظور شدہ 106 اسامیاں ہیں جن میں سے 62 اسامیاں خالی ہیں اور 44 اسامیاں پُر ہیں جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی کل منظور شدہ 68 اسامیاں ہیں جن میں سے 47 اسامیاں خالی ہیں اور 21 اسامیاں پُر ہیں

(ج) سیالکوٹ شہر کے کالجز اور یونیورسٹی کی عمارات کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

(د) سیالکوٹ شہر کے کالجز میں ٹوٹل طالبعلموں کی تعداد 16598 ہے۔

اور یونیورسٹی میں ٹوٹل طالب علموں کی تعداد (7120)

(ہ) گورنمنٹ ویمن کالج یونیورسٹی سیالکوٹ 54 کلاس رومز پر مشتمل ہے۔ جبکہ شہر سیالکوٹ کے کالجز میں 205 کلاس رومز ہیں

(و)یہاں پر وضاحت ضروری ہے کہ حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم نے اپنے سالانہ ترقیاتی بجٹ برائے سال18۔2017 میں 1972.763 ملین روپے کا منصوبہ شامل کیا گیا ہے جس کے تحت ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کی نئی عمارت تعمیر کی جائے گی جس کے لئے سیالکوٹ ایمن آباد روڈ پر 200 ایکڑ زمین حاصل کی گئی ہے اور منصوبہ پر کام شروع ہو چکا ہے تاہم دیگر کالجز کی ضروریات کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا لیکن فی الوقت کسی بھی بنیادی سہولت کی عدم دستیابی کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

سرگودھا:۔ گورنمنٹ کالج فار بوائز بھیرہ میں خالی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9153: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (سرگودھا) میں منظور شدہ اسامیاں کون کون سے مضامین کی کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کالج ہذا میں موجود نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل نیز خالی اسامیوں کی عہدہ وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا مذکورہ کالج کے طلباء کو پک اینڈ ڈراپ فراہم کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے بسیں فراہم کی گئی ہیں تو کتنی؟

(د) مذکورہ کالج میں کل طلباء کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

نمبر شمار	عہدہ اسامی	سکیل	مضمون	منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
1	پرنسپل	19	تاریخ	01	01	0
2	اسسٹنٹ پروفیسر	18	کیمسٹری	01	01	0

3	اسسٹنٹ پروفیسر	18	انگلش	01	0	01
4	اسسٹنٹ پروفیسر	18	فزکس	01	01	0
5	اسسٹنٹ پروفیسر	18	ریاضی	01	0	01
6	اسسٹنٹ پروفیسر	18	اردو	01	0	01
7	اسسٹنٹ پروفیسر	18	عمرانیات	01	01	0
8	اسسٹنٹ پروفیسر	18	ان کلاسیفائیڈ	01	0	01
9	لیکچرار	17	بیالوجی	01	0	01
10	لیکچرار	17	کیمیا	01	0	01
11	لیکچرار	17	اکنامکس	02	02	0
12	لیکچرار	17	ایجوکیشن	01	0	01
13	لیکچرار	17	انگلش	01	01	0
14	لیکچرار	17	جغرافیہ	02	0	02
15	لیکچرار	17	تاریخ	01	01	0
16	لیکچرار	17	اسلامیات	02	02	01
17	لیکچرار	17	ریاضی	01	0	02
18	لیکچرار	17	فزکس	02	0	02
19	لیکچرار	17	شماریات	02	0	0
20	لیکچرار	17	اردو	01	01	01
21	وی پی ای	17	فزیکل ایجوکیشن	01	0	01
22	لائبریرین	17	لائبریرین	01	0	01
23	میزان			27	11	16

(ب)

خالی اسامیاں	پر اسامیاں	منظور شدہ اسامیاں	سکیل	عہدہ اسامی	نمبر شمار
0	01	01	16	ہیڈ کلرک	1
0	01	01	10	سینئر لیکچرا سسٹنٹ	2
01	0	01	09	کیئر ٹیکر	3
0	01	01	14	سینئر کلرک	4
02	0	02	11	جونیئر کلرک	5
01	0	01	11	لائبریری کلرک	6
04	0	04	07	لیکچرا سسٹنٹ	7
0	03	03	01	نائب قاصد	8
0	05	05	01	لیبارٹری اٹنڈنٹ	9
0	03	03	01	بیلدار	10
0	04	04	01	چوکیدار	11
0	03	03	01	مالی	12
0	03	03	01	خاکروب	13
08	24	32	--	میزان	14

(ج) کوئی بس فراہم نہیں کی گئی ہے۔

(د) 541 طلباء

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی سرگودھا میں اسامیوں اور بسوں کی تفصیل

*9155: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (سرگودھا) میں منظور شدہ اسامیاں کون کون سے مضامین کی کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کالج ہذا میں موجود نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل نیز خالی اسامیوں کی عہدہ وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا مذکورہ کالج کے طلباء کو پک اینڈ ڈراپ فراہم کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے بسیں فراہم کی گئی ہیں تو کتنی؟

(د) مذکورہ کالج میں کل طلباء کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) عنوان بالا قلمی ہے کہ کالج ہذا میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد پچاس (50) ہے 1 ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد بیس (20) ہے جبکہ ایک پرنسپل کی اسامی ہے 2 نان ٹیچنگ سٹاف کی آسامیوں کی تعداد (29) ہے

الف: ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل:

1۔ عربی	BS-17	اسامی خالی ہے
2۔ بیالوجی	BS-17	اسامی خالی ہے
3۔ کمیسٹری	BS-17	ٹیچر موجود ہے
4۔ کمپیوٹر سائنس	BS-17	ٹیچر موجود ہے
5۔ ایجوکیشن	BS-17	اسامی خالی ہے
6۔ اکنامکس	BS-17	اسامی خالی ہے
7۔ انگریزی	BS-17	اسامی خالی ہے
8۔ انگریزی	BS-17	اسامی خالی ہے
9۔ ہوم اکنامکس	BS-17	اسامی خالی ہے
10۔ ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	BS-17	اسامی خالی ہے
11۔ اسلامیات	BS-17	اسامی خالی ہے
12۔ ریاضی	BS-17	ٹیچر موجود ہے
13۔ ریاضی	BS-18	اسامی خالی ہے

14۔فزکس	BS-17	ٹیچر موجود ہے
15۔سیاسیات	BS-17	اسامی خالی ہے
16۔سائیکالوجی	BS-17	آسامی خالی ہے
17۔شماریات	BS-17	اسامی خالی ہے
18۔سوشیالوجی	BS-17	اسامی خالی ہے
19۔اردو	BS-17	ٹیچر موجود ہے
20۔زوالوجی	BS-17	ٹیچر موجود ہے

(ب)نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل:۔

1۔لائبریرین	BS-17	اسامی خالی ہے
2۔ ہیڈ کلرک	BS-16	اسامی خالی ہے
3۔ سینئر کلرک	BS-14	دو عدد اسامیاں خالی ہیں
4۔ جونیئر کلرک	BS-11	1عدد اسامی پر ہے جبکہ 1 عدد اسامی خالی ہے
5۔لائبریری کلرک	BS-11	اسامی خالی ہے
6۔کیئر ٹیکر	BS-09	اسامی خالی ہے
7۔ لیکچر اسسٹنٹ	BS-7	5عدد اسامیاں خالی ہیں
8۔لیب اٹنڈنٹ	BS-1	5عدد اسامیاں پر ہیں
9۔نائب قاصد	BS-1	3عدد اسامیاں پر ہیں
10۔چوکیدار	BS-1	4عدد اسامیاں پر ہیں
11۔مالی	BS-1	2عدد اسامیاں پر ہیں
12۔خاکروب	BS-1	2عدد اسامیاں پر ہیں

(ج)کالج ہذا کو کوئی بس فراہم کی گئی تاہم یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ موجودہ مالی سال 18۔2017 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ایک بلاک 500 ملین روپے کی مالیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے جس کے تحت کالجز کو بسیں فراہم کی جائیں گی۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم پنجاب بھر کے کالجز کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک

سمری تیار کر رہا ہے جس میں طلباء وطالبات کی تعداد اور دیگر قواعد وضوابط کے مطابق بسوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

(د) کالج ہذا میں طالبات کی کل تعداد پانچ سو ایک (501) ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)

لیہ: سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) سے متعلقہ تفصیلات

*9198: چودھری اشفاق احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیہ شہر میں سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) کے نام اور جگہ بتائیں نیز ان میں کتنے طالب علم کلاس وائز زیر تعلیم ہیں، ان کالجوں کی عمارات کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں عہدہ / گریڈ وائز بتائیں، کتنی پُر ہیں اور کتنی خالی ہیں، خالی اسامیاں کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

(ج) ان کالجوں کی کون کونسی مسنگ سہولیات ہیں، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ کالج وائز بتائیں نیز یہ مسنگ سہولیات کب تک حکومت فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 20 مئی 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لیہ شہر میں سرکاری کالجز (بوائز و گرلز) کے نام درج ذیل ہیں۔

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج لیہ

2. گورنمنٹ کالج برائے خواتین لیہ

3. گورنمنٹ کالج آف کامرس لیہ

4. گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین لیہ۔

نیز یہ چاروں کالجز کالج روڈ پر واقع ہیں۔ کلاس وائز انرولمنٹ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور تمام کالجز اپنی سرکاری عمارت میں موجود ہیں۔ تاہم گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے خواتین لیہ کی عمارت نا کافی ہے جس کی Extension کے لئے CM Directive ہو چکا ہے۔

(ب)ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں عہدہ / گریڈ وائز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کلاس فور کی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے اخبار میں اشتہار دیا جا چکا ہے جبکہ گزٹیڈ سٹاف کی بھرتی Public Service Commission کے ذریعہ ہو گی۔

لیہ شہر میں موجود کالجز کی مسنگ فیسلیٹیز کے اعداد و شمار حاصل کر لئے گئے ہیں اور ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان مسنگ فیسلیٹیز میں مختلف عمارات کی تعمیر و مرمت، فرنیچر کی فراہمی اور کمپیوٹر کی سہولیات فراہم کرنے کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(ج) یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ان کالجز کے منصوبہ جات موجودہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم پنجاب بھر کے کالجز کی مسنگ فیسلیٹیز کے اعداد و شمار اکٹھے کر رہا ہے اور موجودہ مالی سال میں ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوائی جائے گی تاکہ کالجز کی فوری ضروریات کو مرحلہ وار مکمل کیا جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
20 ستمبر 2017 | سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 21 ستمبر 2017 کو محکمہ ہائرایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اورنام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	8460-8462-8990
2	محترمہ گلناز شہزادی	8625
3	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8715-8929
4	محترمہ شمیلہ اسلم	8880-8881
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8900
6	جناب شہزاد منشیٰ	8908
7	جناب ابو حفص محمد غیاث الدین	8964-8966
8	محترمہ شنیلا روت	8972
9	محترمہ نگہت شیخ	9044-9046
10	چودھری محمد اکرام	9141
11	محترمہ حنا پرویز بٹ	9153-9155
12	چودھری اشفاق احمد	9198